السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کمیونزم کی طرف انتساب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فقھی کونسل نے جن اہم امور کا مطالعہ کیا ان میں سے کمیونزم اور سوشلزم کا موضوع بھی ہے اور فکری یورش کی وجہ سے وہ مشکلات بھی جن سے اس کا وقت عالم اسلام دوچار ہے حکومتوں کی سطح پر بھی اور افراد کی سطح پر بھی اور پھر اس خطرناک فکری یورش کے خطرات سے ناواقفیت کی وجہ سے حکومتوں اور قوموں کو جن مشکلات کا سامنا ہے کونسل نے انہیں بھی پیش نظر رکھا ہے ۔ فقھی کونسل کی یہ رائے ہے کہ اس وقت عالم اسلام کے اکثر ممالک افکار و عقائد کے خلا کا شکار ہیں اور دوسری طرف ان درآمد شدہ افکار و عقائد کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ یہ اسلامی معاشروں میں پھیل سکیں مسلمانوں کے عقائد میں خلل پیدا کرسکیں اخلاق و کردار میں گراوٹ پیدا کرسکیں انسانی اقدار کو ملیامیٹ کرسکیں اور معاشرے میں خیر و بھلائی کی تمام بنیادوں کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکیں، اب یہ بات بالکل روز روشن کی طرح واضح ہے کہ دنیا کے تمام بڑے ممالک اپنے نظام اور افکار کے اختلاف کے باوجود اس کی نکتہ پر سب متفق ہیں کہ ہر اس ملک کا نظام درہم برہم کردیا جائے جس کی اسلام کی طرف نسبت ہے اسلام دشمنی اس کی اشاعت کے خوف اور مسلمانوں کی بیداری کے ڈر نے ان سب کو اختلاف کے باوجود ایک نکتہ پر متفق و متحد کردیا ہے اور وہ یہ کہ مسلمانوں کے عقائد و اخلاق کو خراب کردیا جائے ۔ : عقائد کے درمیان میں یہ ممالک ہر اس شخص کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں جو کمیونزم کو اختیار کرلے اور پھر کمیونزم کی تبلیغ واشاعت کے لئے ان کے ریڈیو ٹیلی وژن اخبارات خوشنما پروپیگنڈے اور اجرتی مصنفین شب و روز مصروف ہیں اور پھر بڑے خوشنما لیبل لگا کر یہ اس الحاد کی اشاعت میں مصروف ہیں کبھی اسے آزادی کا نام دیتے ہیں اور کبھی ترقی کا کبھی اسے جمہوریت کہتے ہیں اور کبھی کچھ اور اس کے خلاف تمام اصلاحات اخلاق و کردار کی حفاظت کی کوشش اور بلند پایہ اسلامی تعلیمات اور آداب و اخلاق کو یہ رجعیت پسماندگی اور دقیانوسیت وغیرہ کے نام سے یاد کرتے ہیں اسی طرح اخلاق کے میدان میں یہ اباحیت اور مرد و زن کے بے محابا اختلاط کے داعی ہیں اور اسے بھی یہ ترقی اور آزادی کے نام سے موسوم کرتے ہیں کیونکہ انہیں اس بات کا اچھی طرح علم ہے کہ انہیں فکری مادی اور سیاسی طور پر صرف اسی صورت میں غلبہ حاصل ہوسکتا ہے کہ یہ دین اور اخلاق کا جنازہ نکال دیں جب یہ دین اور اخلاق کا جنازہ نکال دیں گے تو پھر ان کے لئے خیر و بھلائی کے تمام سرچشموں کو بند کردینا آسانی سے ممکن ہوگا اور پھر یہ جس طرح چاہیں تصرف کرسکیں گے یعنی اس فکری عقائدی اور سیاسی کشمکش میں یہ اپنے دوستوں کی مال اسلحہ اور پروپیگنڈہ کے ذریعہ خوب مدد کرتے ہیں تاکہ انہیں معاشرے میں نہ صرف اثر درسوخ حاصل ہو بلکہ وہ اقتدار پر بھی قبضہ کرلیں اور اقتدار پر قبضہ کرنے کے بعد یہ لوگ جو قتل و غارت کا بازار گرم کرتے ہیں مخالفین کو جلاوطن کرتے ۔ آزادیوں کو سلب کرتے اور ہر اس شخص کو جس میں دین اور اخلاق کی ادنی سی بھی رمق ہو اسے جس طرح جیل کی کال کوٹھڑیوں میں پھینک دیتے ہیں اس کے بارے میں مت پوچھئے جن اسلامی ممالک نے اپنی دینی و اخلاقی قدروں سے اپنے تحفظ کا اہتمام نہ کیا کمیونزم کی اس یلغار نے انہیں آسانی سے اپنے جال میں پھنسا لیا اپنے علمی و دینی اختصاص کی وجہ سے فقھی کونسل کا چانکہ یہ فرض ہے وہ اس فکری عقائدی اور سیاسی یورش کے خطرات سے مسلمانوں کو آگاہ کرے ۔ جو ابلاغ اور فوج کے اسباب و وسائل کے ذریعہ پھیلائے جارہے ہیں اس لئے اسلامی فقھی کونسل کے مکہ مکرمہ میں منعقد ہونے والے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ : کونسل عالم اسلام کے تمام ممالک اور اقوام کی اس جانب توجہ مبذول کروائے کہ کمیونزم اسلام کے منافی ہے ۔ کمیونزم کو اختیار کرنا اس دین کا انکار کرنا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے پسند فرمایا ہے یہ انسانی و اخلاقی قدروں کو ملیامیٹ کرنا ہے انسانی معاشروں کو کھوکھلا کرنا ہے اور اس کے برعکس اسلامی محمدی شریعت ہی آخری آسمانی دین ہے جسے اللہ حکیم و حمید نے لوگوں کو اندھروں سے نکال کر نور کی طرف لانے کے لئے نازل فرمایا ہے ۔ یہ دین سیاسی معاشرتی ثقافتی اور معاشی اور ہر اعتبار سے ایک مکمل نظام حیات ہے ان تمام خرابیوں سے نجات کے لئے جنہوں نے مسلمانوں کے شرازہ کو منتشر کردیا ہے ان کی وحدت کو پارہ پارہ کررکھا ہے اور ان کے اتفاق و اتحاد کو انتشار و خلفشار سے بدل دیا ہے یہ دین ہی مفید و مؤثر اور کارآمد ثابت ہوسکتا ہے ۔

خصوصا وہ معاشرے جنہوں نے اسلام کو پہنچانا لیکن پھر اسے پس پشت ڈال دیا ۔ ان میں تمام تر خرابی کی جڑ یہی کمیونزم ہے کمیونزم اور سوشلزم کی اس سخت معاندانہ اور خطرناک یلغار کا سب سے بڑا ہدف اسلام اس کے مبادی و تعلیمات اس کے اخلاق و آداب اور اس کے دامن سے وابستہ ممالک تھے اس لئے کونسل اسلامی ملکوں اور معاشروں کو نصیحت کرتی ہے کہ وہ مختلف اسباب و وسائل کو بروے کار لا کر اس زبردست خطرے کا مقابلہ کریں جس کی چند حسب ذیل صورتیں بھی ممکن ہیں ۔

(1) ۔ انتہائی سرعت کے ساتھ اس نصاب تعلیم اور طرز تعلیم پر نظرثانی کی جائے جسے حال ہی میں اسلامی ملکوں میں رائج کیا گیا ہے ۔ کیونکہ یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ ہوچکی ہے کہ نصاب تعلیم میں الحادی سوشلسٹ اور زہر آلودہ افکار شامل کئے جاچکے ہیں جو اسلامی ملکوں کے لئے ایک طرح سے اعلان جنگ ہیں اور یہ نصاب کمیونزم کے ماہر اساتذہ و مصنفین سے تیار کروایا گیا ہے ۔

(2) ۔ اسلامی ملکوں کو چاہیے کہ وہ حد درجہ کوشش کرکے اولین فرصت میں اپنے اداروں کے نظام کا جائزہ لیں خصوصا ذرایع ابلاغ معاشیات داخلی و خارجی تجارت اور مقامی اداروں کے نظام کا از سر نو جائزہ لیں تاکہ ان کی تہذیب و تطہیر کی جاسکے اور انہیں اسلام کی صحیح بنیادوں پر از سر نو استوار کیا جاسکے کیونکہ یہ اسلامی بنیادیں ہی مسلمان ملکوں اور قوموں کو تحفظ فراہم کرکے انہیں حسد و بغض کا شکار ہونے سے محفوظ رکھ سکتی ہیں اور مسلمانوں میں از سر نو اخوت باہمی تعاون اور اخلاص کی روح پھونک سکتی ہیں ۔

(3) ۔ اسلامی ملکوں اور قوموں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ تخصص کے لیے مدارس و مکاتب قائم کریں جن سے ایسے مخلص اور پرجوش داعی تیار ہوں جو اس یلغار کی تمام صورتوں کا مقابلہ کرنے کی استعداد رکھتے ہوں اور جو شخص اجنبی یورش کی حقیقت اور اس کے خطرناک اغراض و مقاصد کو معلوم کرنا چاہیے یہ داعی اپنے گہرے مطالعہ اور ٹھوس معلومات کی بدولت اسے مطمئن کرسکیں اور دوسری طرف انہیں اسلام اور اس کے قیمتی خزانوں

کے بارے میں بھی بھرپور معلومات حاصل ہوں ایسے مدارس اوراس طرح کے دعاۃ و مبلغین جس ملک میں جس قدرزیادہ ہوں گے اسی قدریہ امید بھی زیادہ ہوگی کہ وہ ان مغربی اور ملحدانہ افکارونظریات کا آسانی سے خاتمہ کر سکیں گے اورامید ہے کہ اس طرح علم و عمل کے ہتھیاروں سے مسلح واقعی طور پر منظم ایک ایسی جماعت ان تمام تحریکوں کے مقابلہ کےلئے اٹھ کھڑی ہوگی جو مسلمانوں کے دلوں میں اخلاق وکردارکی اس باقی ماندہ دولت کو بچانے کی کوشش کرے گی جس کا یہ ملحدانہ تحریکیں خاتمہ کردینا چاہتی ہیں ۔ کونسل تمام علماء اسلام سے خواہ ان کا تعلق کسی بھی جگہ یا تنظیم سے ہو یہ اپیل کرتی ہے کہ وہ ان خطرناک اور ملحدانہ افکارونظریات کے مقابلہ کے لئے اٹھ کھڑے ہوں جو مسلمانوں کے دین و شریعت اور عقائد واخلاق کو بھی نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اوران کے ملکوں کو بھی لہذا علماء کرام پر بھی فرض ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے اشتراکیت اور کمیونزم کی حقیقت کوواضح کر یں اور بتائیں کہ کہ یہ دونوں اسلام کے خلاف جنگ ہیں ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص38